سنہری ہرن

CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

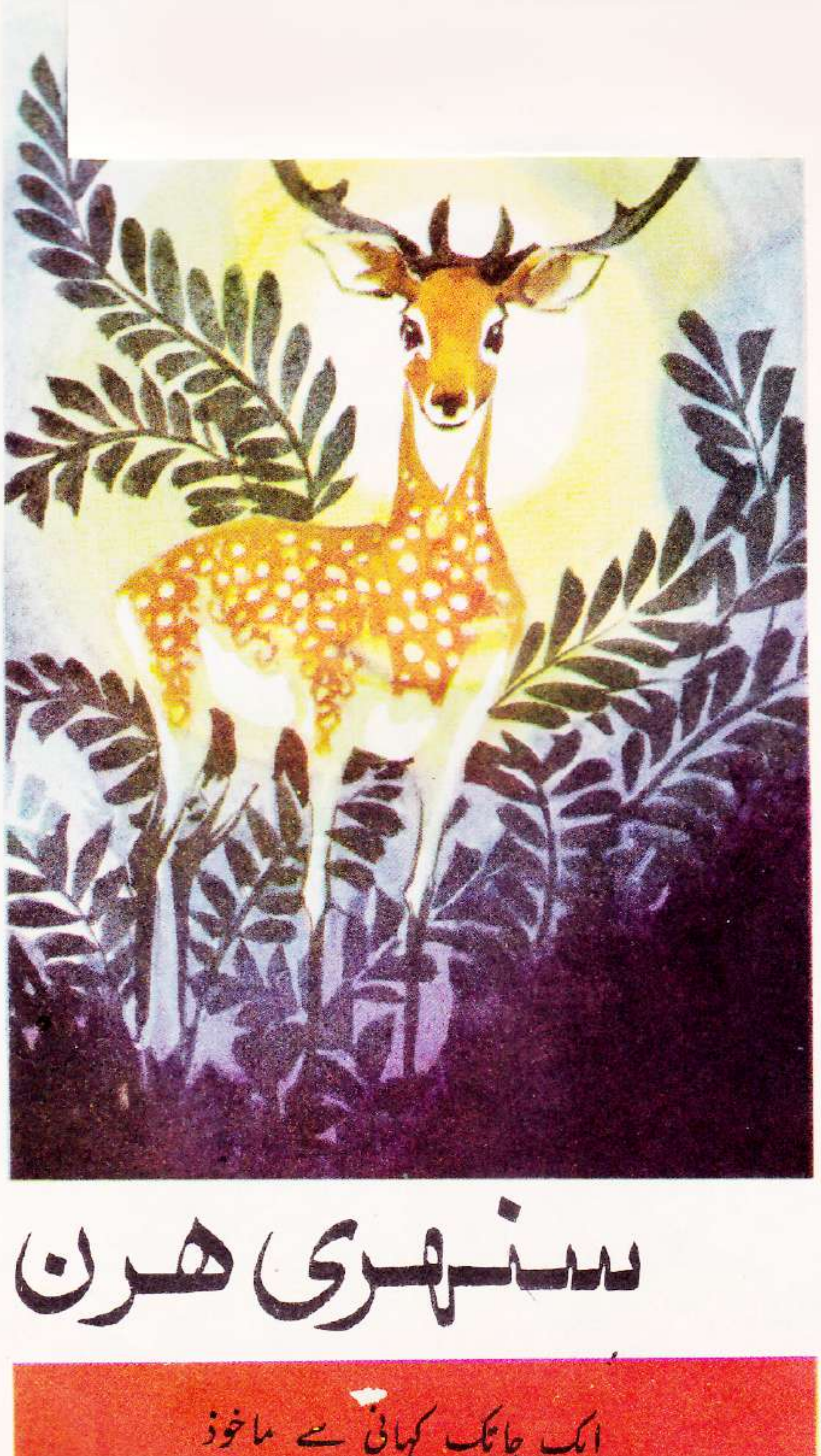

سنہری ہرن

ایک جاتک کہانی سے ماخوذ

مصنّف: شنکر

مصوّر: جگدیش جوشی

کسی زمانے میں دریائے گنگا کے کنارے ایک
چھوٹے سے جنگل میں ایک خوبصورت ہرن رہتا تھا۔
وہ اونچا اور شاندار تھا۔ اُس کا جسم سُنہری تھا۔
اس کے سینگ خام چاندی کی طرح اور ٹانگیں چمکتے
ہوئے سیاہ رنگ کی تھیں۔

ہرن پھولوں اور پھلوں سے لدے درختوں کے جنگل
میں ہنسی خوشی سے رہتا تھا۔

ایک رات اس نے "بچاؤ بچاؤ" کی آواز سُنی اور جاگ گیا۔ وہ بھاگ کر دریا کے کنارے پہنچا اور ایک آدمی کو ڈوبتے ہوئے دیکھا۔

"اے بھائی" وہ چیخا "ڈرو نہیں۔ میں تمھیں بچاؤں گا۔"

اس نے دریا میں چھلانگ لگادی اور تیرنے لگا۔

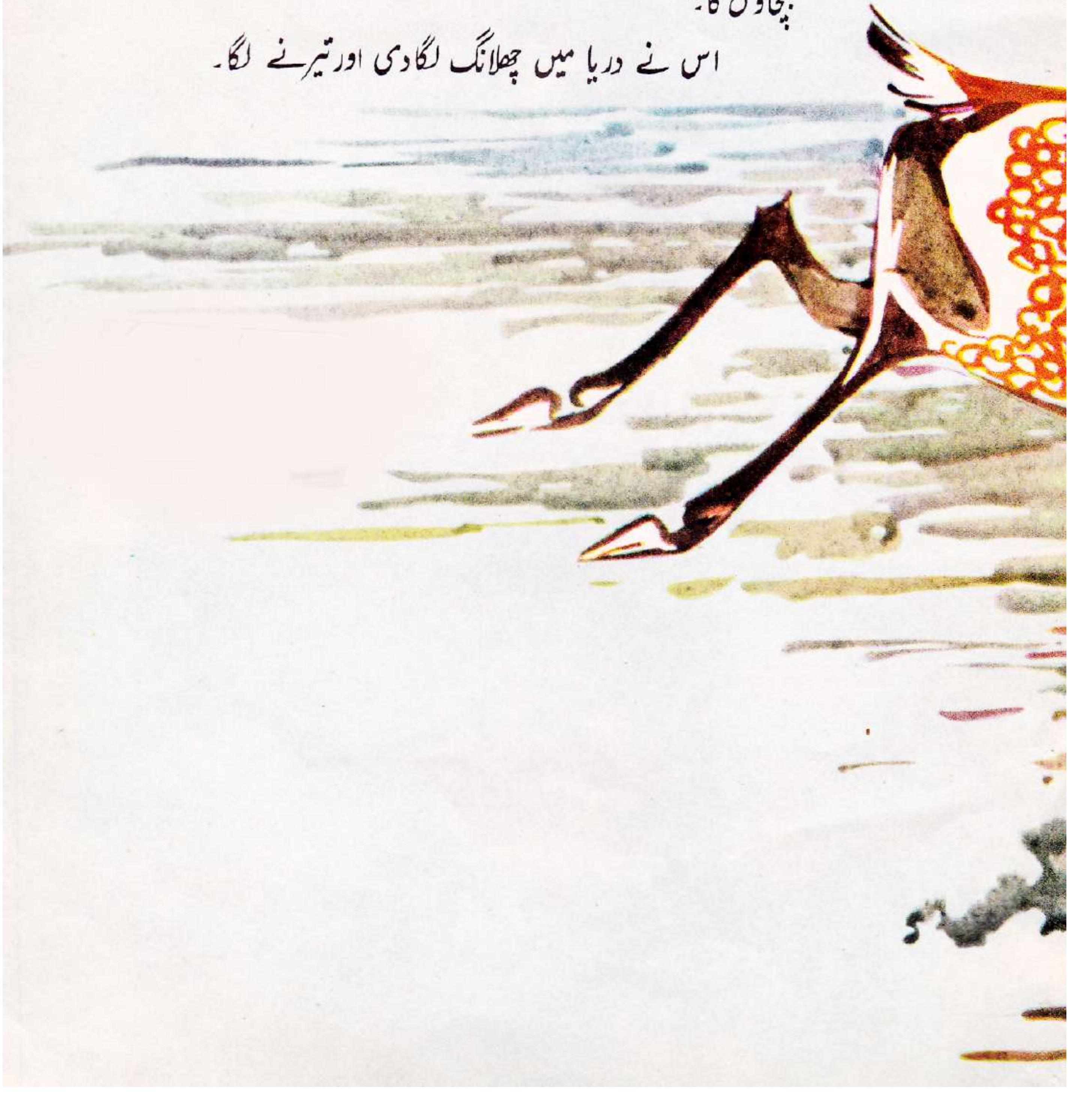

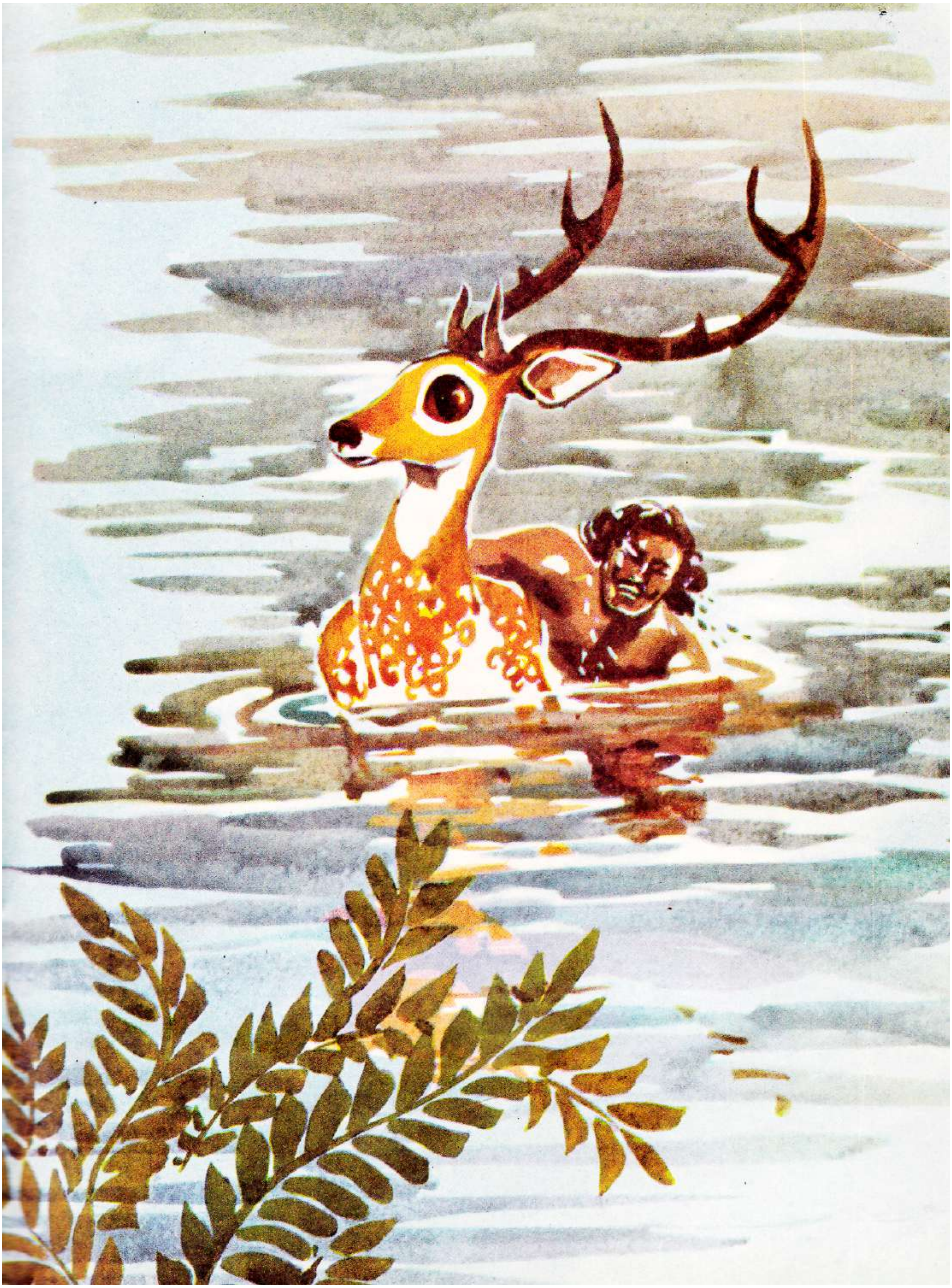

جب وہ آدمی کے نزدیک پہنچا تو بولا "مجھے پکڑلو"
ڈوبتے ہوئے آدمی نے اپنے ہاتھوں سے ہرن کو
پکڑلیا اور وہ تیرکر کنارے پر آگئے۔

ہرن اسے اپنے گھر لے آیا اور اس آدمی سے کہنے لگا۔
"ٹھیک ہونے تک تم میرے پاس رہو۔"

آدمی نے اپنی جان بچانے کے لیے ہرن کا شکریہ ادا کیا۔
" میں ایک تاجر ہوں۔ میں اتّفاق سے دریا میں گر گیا، اگر تم میری مدد نہ کرتے تو میں ڈوب گیا ہوتا۔"

تھوڑے ہی دنوں میں تاجر کی صحت ٹھیک ہو گئی۔ اب وہ رخصت ہونا چاہتا تھا۔ ہرن نے کہا " مَیں تمھیں بنارس کو جانے والی سڑک تک اپنی پیٹھ پر بٹھاکر لے چلتا ہوں۔ وہاں تمھیں کوئی دوسرے تاجر مل جائیں گے۔ لیکن روانہ ہونے سے پہلے میں ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں۔"

" کیا درخواست کرنا چاہتے ہو " تاجر نے پوچھا۔

" تم میرے متعلّق کسی سے گفتگو نہ کرنا۔ کسی کو یہ نہ بتانا کہ

یہاں سنہری ہرن رہتا ہے۔"

" کچھ اور؟"

" تم مجھے ڈھونڈنے والوں کی مدد کبھی نہ کرنا۔"

" میں وعدہ کرتا ہوں " آدمی نے کہا۔

ہرن تاجر کو اپنی پیٹھ پر بٹھاکر بنارس کو جانے والی سڑک پر چھوڑ آیا۔

اُسی صبح بنارس کی رانی نے عجیب خواب دیکھا۔
اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک سنہری ہرن اس کے
سامنے آیا ہے اور عقل و دانش کی باتیں کر رہا ہے۔

وہ جلدی سے راجا کے پاس گئی اور کہا

" مہاراج میں اُس ہرن کو دیکھنا اور اس کی باتیں سننا چاہتی ہوں ورنہ میں خودکشی کرلوں گی۔"

راجا بوکھلا گیا۔ اُسے معلوم نہیں تھا کہ ایسا کوئی ہرن بھی ہے۔ ایسی صورت میں وہ اسے کہاں تلاش کرے ؟

راجا نے عالموں اور پنڈتوں کو بُلا کر پوچھا کہ کیا اُنھیں سُنہری ہرن کے متعلّق کوئی واقفیت ہے؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ ایک سُنہری ہرن ہے تو سہی لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں ہے۔

راجا نے اعلان کیا کہ سُنہری ہرن کا پتہ بتانے والے کو بھاری انعام دیا جائے گا۔

نوجوان تاجر نے انعام کے بارے میں سُنا تو بھاگ کر درباریوں کے پاس گیا اور اُنھیں بتایا کہ اُس نے سُنہری ہرن دیکھا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ وہ کہاں رہتا ہے۔ وہ تاجر کو راجا کے پاس لے گئے۔

جب راجا نے ہرن کے بارے میں سُنا تو خوشی سے جھوم اُٹھا۔ اُس نے ہزاروں آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ اس کے ساتھ سُنہری ہرن پکڑنے کے لیے چلیں۔ تاجر ان کو اس جنگل میں لے گیا کہ جس میں ہرن رہتا تھا۔

راجا نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ "ہمیں سنہری ہرن کو زندہ پکڑ کر لانا ہے۔"

ایک بہت بڑی فوج چھوٹے سے جنگل میں داخل ہوگئی۔ جیسے ہی وہ جنگل میں گھُسے بادشاہ نے حکم دیا "اس بات کا خیال رہے کہ ہرن بھاگ کر نہ جانے پائے۔"

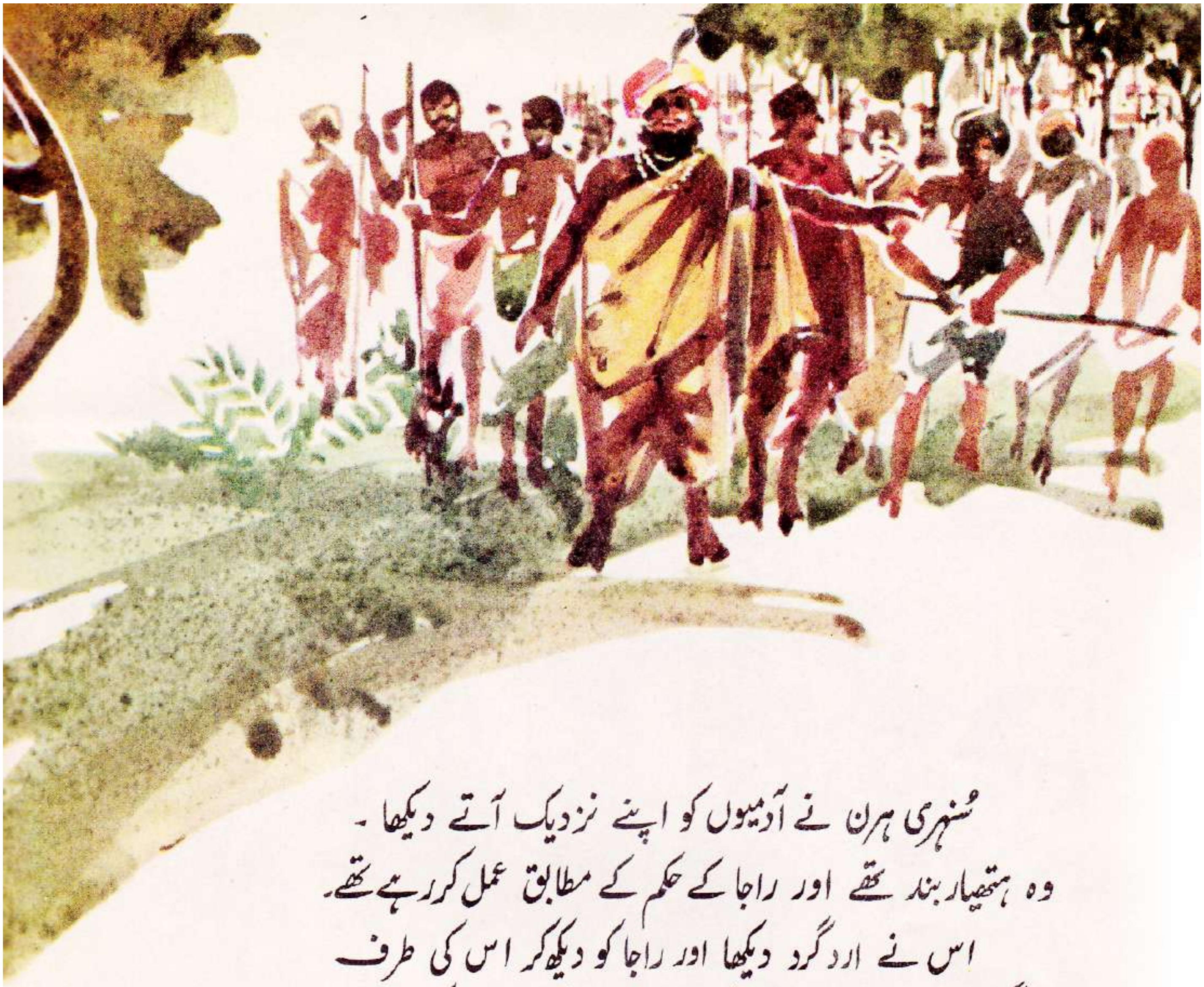

سُنہری ہرن نے آدمیوں کو اپنے نزدیک آتے دیکھا۔ وہ ہتھیار بند تھے اور راجا کے حکم کے مطابق عمل کررہے تھے۔ اس نے ارد گرد دیکھا اور راجا کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگنے لگا۔ راجا نے ہرن کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھا۔

"یہ تو ہاتھی کی طرح مضبوط ہے" اس نے اپنے آپ سے کہا۔

" مجھے کمان پر تیر چڑھالینا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ مشتعل ہوجائے۔ اگر اس نے بھاگنے کی کوشش کی تو میں تیر مار کر اس کو لنگڑا کردوں گا۔"

ہرن آکر راجا کے سامنے کھڑا ہوگیا اور آدمیوں کی آواز میں بولا " اے مہاراج، میں آپ کے پاس آگیا ہوں، مجھے

نشانہ مت بنانا۔"

راجا ہرن کی شیریں بیانی سُن کر حیران ہوگیا۔ وہ کھڑا کھڑا خوبصورت جانور کو حیرانی کے عالم میں دیکھتا رہا۔

راجا کے آدمی ہتھیار نیچے کرکے اُنھیں دیکھنے لگے۔

"جہاں پناہ" ہرن نے کہا "مہربانی کرکے بتائیے کہ مجھے ڈھونڈ نکالنے کا طریقہ آپ کو کس نے بتایا تھا؟

راجا نے تاجر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"میں نے اطلاع بہم پہنچانے والے کو معقول انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس آدمی نے تمھارے بارے میں مجھے خبر پہنچائی۔ یہی ہم کو یہاں لے کر آیا ہے۔" ہرن پہلے ہی کی طرح نرمی سے بولا۔

"میرے آقا! اس دنیا میں ایسے آدمی بھی ہیں جو اپنے مددگار کے ساتھ غدّاری کرتے ہیں۔ ایک بار یہ آدمی گنگا میں ڈوب رہا تھا، میں نے اس کو بچایا تھا۔ اب اس کی وجہ سے میری زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔"

تاجر کی احسان فراموشی کے متعلّق سن کر راجا طیش میں آگیا اور غصّے سے کہا "یہ آدمی قتل کر دیے جانے کے قابل ہے اور میں اس کو یہ سزا دوں گا۔"

"لیکن مہاراج" مہربان ہرن نے کہا "میں نہیں چاہتا کہ اسے مار دیا جائے یا میری وجہ سے اسے کسی قسم کا نقصان پہنچے۔ اُسے معاف کر دیجیے۔ اس کو اپنے

وعدہ کے مطابق انعام بھی ضرور دیجیے۔"
یہ سُن کر راجا حیران رہ گیا۔
"اے ہرنوں کے راجا" اُس نے تعریف کرتے ہوئے کہا " تم بہت عظیم اور شریف ہو۔ تم جو چاہوگے

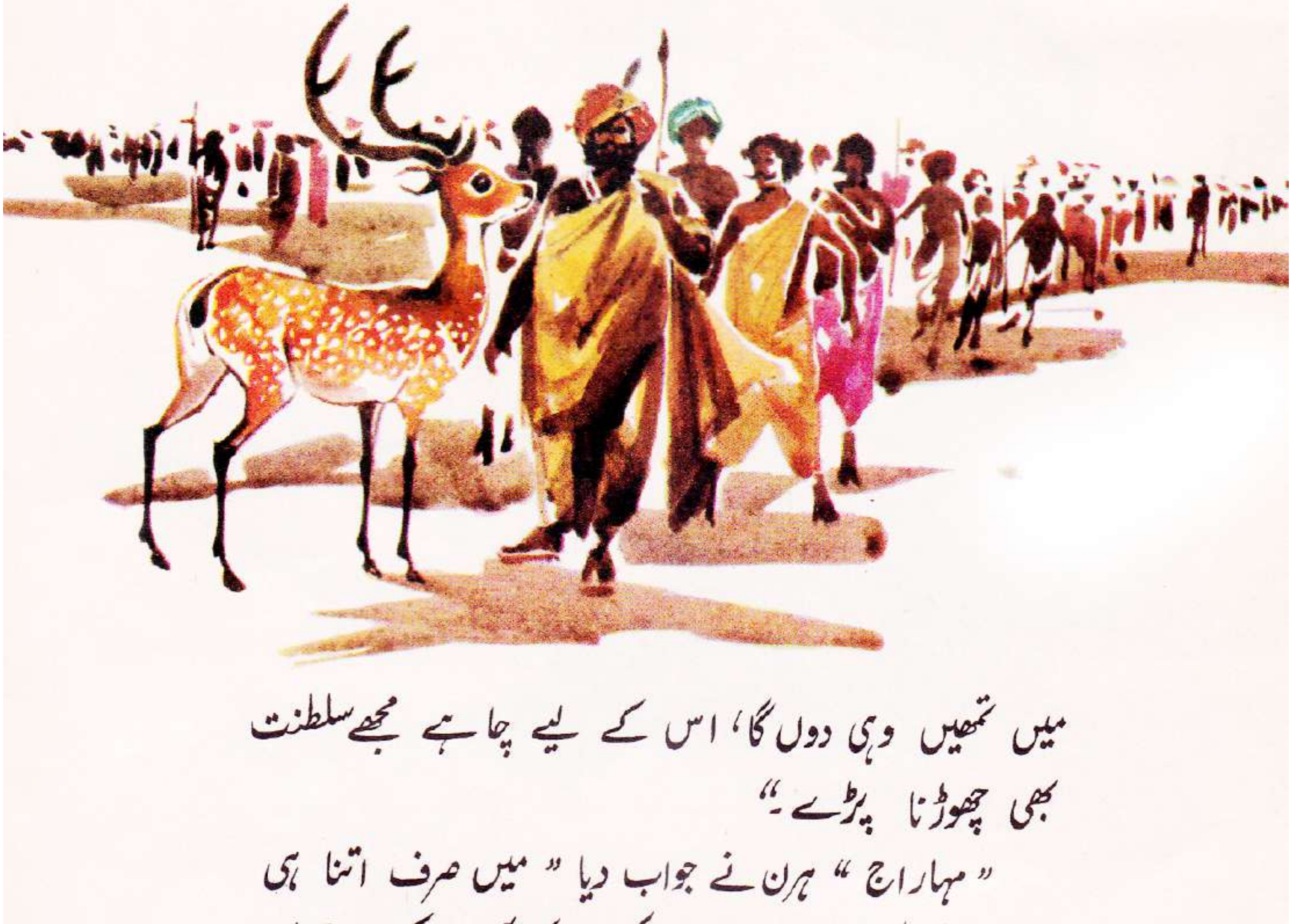

میں تمھیں وہی دوں گا، اس کے لیے چاہے مجھے سلطنت بھی چھوڑنا پڑے۔"
" مہاراج " ہرن نے جواب دیا " میں صرف اتنا ہی چاہتا ہوں کہ آپ یہ فرمان جاری کر دیں کہ آپ کے راج میں کوئی آدمی کسی جاندار کو تکلیف نہ پہنچائے۔"
" میں سچّے دل سے ایسا کروں گا۔" راجا نے ہرن سے اتّفاق کرتے ہوئے کہا۔

اس کے بعد وہ مل کر رانی کے پاس گئے۔
اپنے خواب کے سنہری ہرن کو دیکھ کر وہ بہت مسرور ہوئی
ہرن دیر تک اس کے ساتھ باتیں کرتا رہا۔
اس کا ہر لفظ عقل و دانائی سے بھرپور تھا۔

پہلا اردو ایڈیشن : جنوری، مارچ 1985

پہلا انگریزی ایڈیشن : 1982

تعداد اشاعت : تین ہزار

© چلڈرن بک ٹرسٹ، نئی دہلی

ترقی اردو بیورو، نئی دہلی

قیمت : 8.00 روپے

مطبع : اندرا پرستھا پریس، چلڈرن بک ٹرسٹ، نہرو ہاؤس، 4 بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔